حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

فتوح الغیب

معرفت و حقیقت کے اسرار و رموز

یعلمهم الکتٰب والحکمة ویزکیهم

تصوف فاؤنڈیشن
۱۴۱۹ھ

www.maktabah.org

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ
وَیُزَکِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ ۗ (القرآن ٦٢:٢)

تزکیۂ نفس اور کتاب و حکمت کی تعلیم

بعثتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقاصدِ عظیمہ تھے۔
ان ہی مقاصد کے لیے "تصوف فاؤنڈیشن" وقف ہے۔

یُزَکِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ

تصوّف فاؤنڈیشن
١٤١٩ھ

بانی: ابونجیب حاجی محمد ارشد قریشی

www.maktabah.org

فتوح الغیب

معارف و حقائقِ الٰہیہ کی الہامی دستاویز

مصنّف

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ

مترجم

سیّد محمد فاروق القادری ایم اے

○

تصوّف فاؤنڈیشن

لائبریری ○ تحقیق و تصنیف و تالیف و ترجمہ ○ مطبوعات

۲۴۹ ر این سمن آباد — لاہور — پاکستان

شوروم : المعارف ○ گنج بخش روڈ ○ لاہور

www.maktabah.org

کلاسیک کُتب تصوّف ؎ سلسلۂ اُردُو تراجم

جُملہ حقوق بحق تصوف فاؤنڈیشن محفوظ ہیں © ۱۹۹۸ء

ناشر : ابونجیب حاجی محمدّ ارشد قریشی
بانی تصوف فاؤنڈیشن۔لاہوَر

طابع : زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور

سال اشاعت : ۱۴۱۹ھ — ۱۹۹۸ء

قیمت : ۷۵ ؍ روپے

تعداد : پانچ سو

واحد تقسیم کار : المعارف گنج بخش روڈ۔ لاہوَر۔ پاکستان

آئی ایس بی این — ۹۶۹ — ۵۰۶ — ۰۰۵ — ۶

تصوف فاؤنڈیشن ابونجیب حاجی محمدّ ارشد قریشی اور ان کی اہلیہ نے اپنے مرحوم والدین اور لختِ جگر کو ایصال ثواب کے لیے بطور صدقہ جاریہ اور یادگار یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ کو قائم کیا جو کتاب و سُنّت اور سلف صالحین و بزرگانِ دین کی تعلیمات کے مُطابق تبلیغ دین اور تحقیق و اشاعت کُتب تصوف کے لیے وقف ہے۔

(۱۲) مال و دولت

اگر تجھے اللہ تعالیٰ مال و دولت عطا فرمائے اور تو (اس مال و دولت کی وجہ سے، اس کی عبادت سے مُنہ پھیر لے تو دنیا و آخرت میں اللہ تعالیٰ تیرے لیے حجابات قائم کر دے گا، اور ممکن ہے اللہ تعالیٰ تجھ سے مال و دولت کی وہ نعمت بھی چھین لے اور تیری حالت بدل ڈالے اور منعمِ (حقیقی) سے مُنہ موڑ کر اس کی دی ہُوئی نعمت کی طرف مشغول ہونے کی سزا کے طور پر وہ تجھے مسکین کر دے، اور اگر تُو نے مال و دولت کو عبادتِ الٰہی کے فرائض کی بجا آوری میں حائل نہ ہونے دیا، تو وہ مال دہمیشہ کے لیے) تجھے بخش دیا جائے گا اور اس میں سے ذرہ بھر کمی نہ ہو گی۔ مال و دولت تیرے خادم اور تُو اپنے مولیٰ کا خادم ہو گا، چنانچہ تو دنیا میں ناز و نعمت کی زندگی گزارے گا اور آخرت میں بھی جنت الماوٰی میں اعزاز و اکرام کے ساتھ صدیقین، شہداء اور صالحین کی رفاقت میں ہو گا۔

(۱۳) تسلیم و رضا

نعمتوں کے حصول اور مصائب سے بچنے کی کوشش نہ کر، نعمتیں اگر تیرا مقدر ہیں تو وہ تجھے مل کر رہیں گی چاہے تُو انھیں طلب کرے یا ناپسند کرے[۱]۔ اسی طرح اگر مصیبت تیری قسمت میں ہے اور تیرے لیے اس کا فیصلہ ہو چکا ہے تو خواہ تُو اسے ناپسند کرے یا دُعا کے ذریعے اسے ہٹانا چاہے یا صبر اور جلدی جلدی اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کرے تو بھی وہ مصیبت تجھ پر آ کر رہیگی بلکہ اپنے تمام امور خدا ہی کے سپرد کر دے تاکہ وہ خود تیرے اندر جلوہ گر ہو۔ اگر تجھے نعمتیں عطا ہوں تو شکر بجا لاتا رہ اور اگر آزمائش آ جائے تو صبر کر یا بتکلف صبر پیدا کر، اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور قرب کی خاطر اس آزمائش کو نعمت سمجھ! یا خود اس میں معدوم اور فنا ہو جا، اور یہ معدومیت ان حالات کے اندازے کے مطابق ہو جن سے تُو دوچار ہے اور جن سے تو اس خدا کے قُربِ منازل کی طرف

---

[۱] مصری نسخے عبارت یُوں ہے، فالنعماء الیک جبکہ دوسرے نسخے میں فالنعماء واصلۃ الیک ہے، ہم نے اسی کے مطابق ترجمہ کیا ہے۔

www.maktabah.org

منتقل کیا جا رہا ہے جس کی عبادت اور جس سے تعلق کا تجھے حکم دیا گیا ہے، تاکہ" رفیقِ اعلیٰ" تک تیری رسائی ہو جائے اور اس وقت تجھے سلف صالحین، صدیقین اور شہداء کے مقام پر فائز کر دیا جائے اور تُو اپنے سے پہلے بارگاہِ خداوندی کی طرف گزر جانے والے ان بزرگوں کے منازل اور مقامات کا مشاہدہ کرے، جنھوں نے قُربِ خداوندی کی سعادت حاصل کی، اور اس کی بارگاہ سے نعمتیں، مسرّتیں اور امن و اعزاز کے انعامات حاصل کیے، مصائب کو اپنی طرف آنے دے، ان کا راستہ چھوڑ دے، اور دعاؤں کے ذریعے اُن کی راہ بند نہ کر[1] مصائب کے آنے پر کسی قسم کی جزع فزع نہ کر کیونکہ ان مصائب و آلام کی تکلیفیں دوزخ کی آگ سے زیادہ تکلیف دہ نہیں ہیں۔ زمین و آسمان میں رہنے والوں میں سب سے عظیم المرتبت ہستی اور مخلوق کے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ "دوزخ مومن سے کہے گی اے مومن! جلدی گزر جا کہ تیرے نُور کی چمک میرے شعلے کی بھڑک کو بجھا رہی ہے"۔ کیا مومن کا وُہ نور جو دوزخ کی آگ بجھا رہا ہے وہی نور نہیں ہے جس سے دنیا میں بھی مومن شادکام تھا، اور یہی نور مطیع و عاصی کے درمیان باعثِ امتیاز ہے۔ بس یہی نور تیرے مصائب و آفات کے شعلوں کو بجھائے گا۔ لہٰذا تجھے چاہیے (ایسا مقام پیدا کر) کہ رضائے الٰہی کے حصول اور صبر کی ٹھنڈک سے اپنے مصائب کی حدّت اور گرمی بُجھا دے، یہ آزمائش تجھے ہلاک کرنے کے لیے نہیں بلکہ تجھے آزمانے، تیرے ایمان کی استقامت کا جائزہ لینے، تیرے ایقان کی بنیادیں مضبوط کرنے[2] اور تجھے تجھ پر اللہ تعالیٰ کے اظہارِ فخر کی خوشخبری دینے آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ولنبلونکم حتّٰی نعلم المجاھدین منکم والصابرین ونبلوا اخبارکم[3] (اور ضرور

---

[1] مصری نسخے میں عبارت یوں ہے ولا تقف ولا تجزع ہے۔ لاہور والے نسخے میں ولا تقف بدعائك فی وجھھا ہے۔ ہم نے اسی کے مطابق ترجمہ کیا ہے۔

[2] لاہور نسخے کی عبارت تؤید قاعدۃ یقینك ہے جبکہ مصری نسخے میں توثیق عروۃ یقینك ہے ہم نے موخر الذکر کے مطابق ترجمہ کیا ہے۔

[3] محمد: ۳۱

www.maktabah.org

ہم تجھے جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں تمہارے جہاد کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمالیں)

پھر جب اللہ کے ساتھ تیرا ایمان پختہ ہوگیا[۱] اور اس کی تقدیر پر پورے یقین کے ساتھ تو راضی ہوگیا، اور یہ اس کی طرف سے ہی توفیق ارزانی اور فضل و احسان کے نتیجے میں ہوتا ہے، تو تُو ہمیشہ کے لیے صابر اور اس کے احکام کے آگے سرِ تسلیم خم کر دے، اپنے لیے اور کسی دُوسرے کے لیے کوئی ایسی بات پیدا نہ کر جو امر و نہی کے دائرے سے باہر نکلی ہُوئی ہو اور جب اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کا کوئی معاملہ آجائے تو اُسے غور سے سُن اور بجا لانے میں جلدی کر حکم سن کر آرام سے نہ بیٹھ بلکہ اس کی اوائیگی کے لیے فوراً کوشاں ہوجا۔ اس موقع پر فعلِ خداوندی اور تقدیر کا بہانہ نہ بنا بلکہ حکمِ خداوندی کی ادائیگی کے سلسلے میں اپنی پوری کوشش اور طاقت خرچ کر، اپنی پوری کوشش کے باوجود بھی اگر امر الٰہی کی بجا آوری میں کمی یا کوتاہی رہ جائے تو عاجزی و زاری کے ساتھ خدا سے التجا کر! اور معافی مانگ، اور حکمِ خداوندی کی تعمیل میں کوتاہی اور عبادت الٰہی کے شرف سے محرومی[۲] کے اسباب پر غور کر، شاید کہ احکامِ الٰہی میں یہ کوتاہی تیرے بلند بانگ دعووں کی نحوست[۳]، دورانِ عبادت بے ادبی، تکبر، اپنی قوت و بڑائی کے فخر، اعمال پر خود بینی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے نفس اور مخلوق کو شریک کرنے کے سبب ہو، اور اللہ نے تجھے اپنے دروازے سے دُور کر دیا ہو، اور اپنی عبادت و خدمت سے معزول کر دیا ہو، اور اس نے اپنی توفیق کی امداد تجھ سے روک لی ہو، اور تجھ سے اپنی عنایات و الطاف اٹھالی ہوں اور ناراضگی کے سبب تجھے تیری دنیا کی آزمائش، خواہشات اور آرزوؤں امیدوں میں مشغول کر دیا ہو، تمہیں علم نہیں کہ یہ ساری چیزیں تجھے اپنے مولیٰ سے غافل کر دینے والی اور جس نے تجھے پیدا کیا اور پرورش کی

۱؎ مصری نسخے میں عبارت اس طرح ہے فاذا ثبت مع الخلق ایمانك اور یہ بالکل غلط ہے۔

۲؎ مصری نسخے میں یہاں وصدك عن التشوق لطاعته ہے جبکہ دوسرے نسخے میں وصدك عن التشرف بطاعته ہے اور یہی زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔

۳؎ مصری نسخے میں لعل ذالك لشوم دعائك ہے جو غلط ہے صحیح لشوم دعاويك ہے۔

www.maktabah.org

اور پھر دنیوی مال و متاع کا مالک بنایا اور عنایات کیں اس کی نظرِ کرم سے محروم کر دینے والی ہیں۔ خیال کر، تاکہ یہ چیزیں (غیر اللہ) تجھے اپنے رب سے غافل نہ کر دیں، اللہ کے سوا ہر شے غیر اللہ ہے تو اللہ کے مقابلے میں غیر اللہ کو قبول نہ کر، اس لیے کہ اس نے تجھے اپنے لیے پیدا کیا ہے! غیر اللہ میں مشغولیت و محویت کی وجہ سے اللہ سے اعراض کر کے اپنے اوپر ظلم نہ کر، ورنہ اللہ تجھے ایسی آگ میں جھونک دے گا جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس وقت تو شرمندہ ہوگا مگر یہ ندامت کوئی فائدہ نہیں دے گی، اس وقت تو معذرت پیش کرے گا لیکن تیرا کوئی عذر قبول نہ ہوگا، فریاد کرے گا لیکن فریاد رسی نہیں ہوگی، اللہ تعالیٰ کی رضا طلب کرے گا مگر خدا راضی نہیں ہوگا، اپنی غلطیوں کی اصلاح اور کوتاہیوں کے ازالے کے لیے تو دنیا میں واپس ہونا چاہے گا لیکن ایسا نہیں ہو سکے گا، اپنے آپ پر رحم کھا اور شفقت کر، اور عقل و علم ایمان و معرفت کی صورت میں تجھے جو آلات عطا کیے گئے ہیں انھیں اطاعتِ الٰہی کے کام میں استعمال کر، انہی ہتھیاروں کی مدد سے تقدیرِ الٰہی کے اندھیروں میں (اپنے مصائب کے بارے میں) نورِ ہدایت طلب کر، اور امر و نہی کی پابندی کر۔ اور ان کے ذریعے سے اپنے مولیٰ کا قرب حاصل کر، امر و نہی کے علاوہ تمام امور اسی ذات کے سپرد کر دے جس نے تجھے پیدا کیا اور وجود بخشا، اور جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر پرورش کی، پھر پانی کے قطرے سے ایک مکمل انسان کی صورت میں بنایا، اس کی نافرمانی نہ کر، اس کے حکم کے خلاف کوئی ارادہ کر اور نہ اس کی نہی کے بغیر کسی چیز کو بُرا سمجھ۔ دنیا و آخرت میں احکامِ خداوندی پر اکتفا کر، اور دونوں مقامات میں اس کی منع کی ہوئی چیزوں کو بُرا جان، تیری ہر مراد اُسی مراد کے تابع اور ہر مکروہ اس مکروہ کے ساتھ وابستہ ہو، جب تو حکمِ الٰہی کا پابند ہو جائے گا تو تمام کائنات تیرے حکم کی تابع ہوگی، جب تو اس کی منع کردہ چیزوں کو بُرا سمجھے گا، تو جہاں کہیں بھی ہوگا تمام ناپسندیدہ اشیا تجھ سے دُور ہو جائیں گی، اللہ تعالیٰ نے اپنی بعض کتابوں میں فرمایا ہے کہ اے اولادِ آدم! میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، جس چیز کو کہہ دیتا ہوں کُن وہ ہو جاتی ہے لہٰذا تو میری اطاعت کر تاکہ تجھے بھی اپنی طرح بنا دوں کہ تو جس چیز کے ہونے کا حکم کرے وہ ہو جائے اور فرمایا کہ اے دنیا! جو میری طلب کرے تو اس کے پیچھے بھاگ اور جو تیرے پیچھے بھاگے اسے ہمیشہ

www.maktabah.org

پریشان رکھ! جس وقت خدا تعالیٰ کی نہی کی بات آ جائے تو اس کے آگے سرِ تسلیم خم ، بے بس، زخمی دل، (اس کے علاوہ) تنگ سینہ، مُردہ جسم، خواہشات اور روایات سے پاک، بشری عوارضات سے مُبرّا، شہوات سے آزاد، گرے ہُوئے تاریک خالی مکان کا ساکن، اور معدوم و بے نشان ہو جا، اس وقت گویا تیرے کان (اس امرِ الٰہی کے علاوہ سننے سے) بہرے تیری آنکھیں پٹی بندھی ہُوئی دُکھیاری یا مادر زاد اندھی ہو جائیں، اور تیرے ہونٹ (اس کے متعلق کچھ بولنے سے) زخمی یا سوجے ہوئے ہوں، اور تیری زبان کی کیفیت یہ ہو گویا گُونگی یا توتلی ہے، اور تیرے دانتوں کی مثال ایسے ہو گویا تکلیف اور درد کی وجہ سے ان کے مسوڑھوں میں پیپ بھری ہے اور تیرے ہاتھ شل اور کسی چیز کو پکڑنے یا اٹھانے سے عاجزی کی صورت اختیار کیے ہوئے ہوں، تیرے دونوں پاؤں زخمی (امرِ الٰہی کی مخالفت میں چلنے سے) اور لرزیدہ و شل ہوں، تیری نفسانی خواہشات ختم ہو کر رہ جائیں اور یُوں معلوم ہو کہ یہ قوت اس کے علاوہ کسی اور بات کی طرف لگی ہُوئی ہے اور تیرے پیٹ کی کیفیت یہ ہو کہ گویا سیر ہے اسے کھانے کی کوئی خواہش ہی نہیں ہے، تیری عقل پر جنون اور جسم ایسے مُردے کی طرح ہو جائے جسے قبر کی طرف اٹھا کر لایا گیا ہو، تجھے احکامِ الٰہی کو غور سے سُن کر اُن کی ادائیگی کے لیے جلدی کوشش کرنی چاہیے، اسی طرح قضا و قدر کے سامنے فانی اور معدوم سمجھ کر منہیات سے اپنے آپ کو روکنا چاہیے، (اپنے مرض میں) دوا کے طور پر یہی شربت استعمال کر، اور (بیمار جسم کے لیے) یہی غذا رکھ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کے حکم سے نفسانی خواہشات اور گناہوں کی تمام بیماریوں سے تجھے شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

(۱۴) مقبولانِ بارگاہ

اے خواہشات کے پُجاری! مقبُولانِ بارگاہ کی ہمسری کا دعویٰ نہ کر! اس لیے کہ تو اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اور وُہ اپنے مولیٰ کے مطیع و فرمانبردار ہیں، تیرا مطمعِ نظر دنیا ہے جبکہ ان کا منتہا و مقصود عُقبیٰ ہے، تیری نگاہ دنیا پر ٹکی ہُوئی ہے جبکہ وُہ آسمان و زمین کے پروردگار کے دیدار کی تجلیات سے مشرف ہیں۔ تیرا دلی لگاؤ مخلوق کے ساتھ ہے جبکہ

www.maktabah.org